سابقے اور لاحقے

اردو میں تشکیل الفاظ کے کئی طریقے رائج ہیں۔ان میں سے ایک طریقہ تعلیقوں (Affixes) کا استعمال ہے جس سے بکثرت اردو الفاظ بنتے ہیں۔لیکن یہ کبھی تنہا استعمال نہیں کئے جاتے۔ان کا وقوع ہمیشہ آزاد روپ کے ساتھ ہوتا ہے جسے آزاد صرفیہ (Free Morpheme) بھی کہتے ہیں۔آزاد صرفیہ کو لفظ بھی کہہ سکتے ہیں۔تعلیقے چونکہ تنہا استعمال نہیں کئے جاتے اور اپنے وقوع کے لئے آزاد روپ کے محتاج ہوتے ہیں،اس لئے انہیں پابند روپ (Bound Forms) بھی کہتے ہیں۔مثلاً اردو میں 'لا' بمعنی نہیں ایک پابند روپ ہے۔اس کا استعمال آزاد روپ کے ساتھ ہوتا ہے۔جیسے لاوارث،لاعلاج،لاثانی وغیرہ۔اسی طرح 'ور' بمعنی 'والا' بھی ایک پابند روپ ہے اور آزاد روپ کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔جیسے طاقتور،جانور،نامور وغیرہ۔ان مثالوں میں 'لا' اور 'ور' دونوں تعلیقے ہیں۔لیکن ان کی حیثیت پابند روپ کی ہے۔اور جو لفظ آزاد روپ اور پابند روپ دونوں کو ملا کر تشکیل دیا جاتا ہے،اسے پیچیدہ لفظ (Complex word) کہتے ہیں۔مثلاً لاوارث،طاقتور وغیرہ۔تعلیقے لفظ ابتدا میں بھی واقع ہو سکتے ہیں اور لفظ کے آخر میں بھی۔اردو میں بعض تعلیقے لفظ کی درمیانی حالت میں بھی واقع ہو سکتے ہیں۔انہی بنیادوں پر تعلیقوں کی تین قسمیں بیان کی گئی ہیں۔

۱۔ سابقے (Prefixes)

۲۔ لاحقے (Suffixes)

۳۔ وسطیے (Infixes)

سابقے وہ تعلیقے ہیں جن کا استعمال لفظ کی ابتدائی حالت میں ہوتا ہے۔یہ الفاظ آزاد روپ (آزاد صرفیے) ہوتے ہیں اور قواعد کی رو سے یہ اسم بھی ہو سکتے ہیں اور صفت اور فعل بھی۔اردو میں عربی اور فارسی سے مستعار لئے گئے سابقوں کی تعداد بے شمار ہے۔لیکن ہندی الاصل سابقے بھی اردو میں

بکثرت استعمال کئے جاتے ہیں۔مثلاً :

(الف) عربی وفارسی سابقے۔جیسے :

لا (نہیں)۔ لاوارث،لاعلاج،لازوال،لاثانی،لاجواب وغیرہ۔

ذی (والا،رکھنےوالا)۔ ذی روح،ذی شان،ذی علم،ذی حیثیت،ذی استعداد وغیرہ۔

نا (نہیں)۔ ناراض،ناممکن،نا امید،نابالغ،ناپسند،نامکمل،نادار،نابینا،نامعلوم وغیرہ۔

بد (برا)۔ بدنام،بداخلاق،بدمزاج،بدتمیز،بدکردار،بدقسمت،بدصورت،بدذوق وغیرہ۔

با (ساتھ)۔ باعزت،باادب،بامقصد،باحیا،باقاعدہ وغیرہ۔

پُر (بھراہوا)۔ پُراثر،پُردرد،پُرجوش،پُرزور،پُرمغز،پُرنم وغیرہ۔

نو (نیا،تازہ)۔ نونہال،نوعمر،نوجوان،نومشق وغیرہ۔

ہم (شریک،ساتھی)۔ ہم سفر،ہم وطن،ہم راز،ہم دم،ہم خیال،ہمدرد وغیرہ۔

(ب) ہندی الاصل سابقے۔جیسے :

اَ (نہیں)۔ اٹل،امر،اتھاہ،اکارت وغیرہ۔

اَن (نہیں)۔ انجان،ان پڑھ،ان ہونی وغیرہ۔

نِ (نہیں)۔ نڈر،نکما،نہتھا،نڈھال وغیرہ۔

بہ (کئی)۔ بہروپ،بہروپیا وغیرہ۔

۲۔ لاحقے :

لاحقے وہ تعلیقے ہیں جن کا استعمال لفظ کے آخر میں ہوتا ہے،سابقوں کی طرح اردو میں لاحقے بھی عربی اور فارسی سے بکثرت مستعار لئے گئے ہیں۔لیکن ہندی الاصل لاحقوں کی تعداد بھی اردو میں کم نہیں ہے ۔مثلاً

(الف) عربی وفارسی لاحقے : جیسے

ہ (لاحقہ برائے تانیث)۔ شاعرہ، معلّمہ، ادیبہ، عزیزہ، فنکارہ، اداکارہ، ملکہ، محترمہ، صاحبہ وغیرہ۔

ی (یائی نسبتی)۔ آسمانی، حیوانی، انسانی، ملکی، قمری، شمسی، آبی، خیالی وغیرہ۔

ات (لاحقۂ جمع)۔ خیالات، سوالات، جوابات، حالات، کمالات، باغات، درجات، کلمات وغیرہ۔

ین (لاحقہ تثنیہ)۔ والدین، زوجین، کونین، قبلتین، عیدین وغیرہ۔

گار (کرنے والا)۔ گناہ گار، خدمت گار، طلب گار وغیرہ۔

ستان (جگہ)۔ گلستان، ریگستان، نخلستان، ادبستان وغیرہ۔

گاہ (جگہ)۔ آرام گاہ، شکارگاہ، سیرگاہ، خواب گاہ، عیدگاہ وغیرہ۔

گر (کرنے والا)۔ رفوگر، بازی گر، نوحہ گر، فتنہ گر وغیرہ۔

کدہ (جگہ، گھر)۔ آتش کدہ، مے کدہ، بت کدہ، ماتم کدہ، غم کدہ، دولت کدہ وغیرہ

مند (والا، رکھنے والا)۔ ہنرمند، فکرمند، دولت مند، عقل مند، دانش مند، حاجت مند، صحت مند، خرد مند وغیرہ۔

(ب) ہندی الاصل لاحقے، جیسے :

انا (لاحقۂ ظرفی)۔ گھرانا، مہانا، ٹھکانا، تلنگانا وغیرہ۔

انی (لاحقہ برائے تانیث)۔ سیٹھانی، مہترانی، دیورانی، جیٹھانی وغیرہ۔

ن (لاحقہ برائے تانیث)۔ دھوبن، مالن، بھنگن، گھسیارن وغیرہ۔

ی (لاحقہ برائے تانیث)۔ لڑکی، بکری، بلی، لنگڑی، اندھی وغیرہ۔

بھر (لاحقہ مقداری)۔ دن بھر، پیٹ بھر، گھڑی بھر، رتی بھر، سیربھر، عمربھر وغیرہ۔

ری (لاحقہ فاعلی)۔ پجاری، بھکاری، جواری وغیرہ۔

نی (لاحقہ برائے تانیث)۔ اونٹنی، شیرنی، فقیرنی، ڈومنی وغیرہ۔

ار (لاحقۂ فاعلی)۔ لوہار، سنار، چمار، کمہار وغیرہ۔

☆☆☆